کرپٹو کرنسی

جُوا اور سٹے بازی کی بدترین شکل

ڈاکٹر مبشر حسین رحمانی
منسٹر ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی، آئرلینڈ

جوا اور سٹے بازی کی بدترین شکل

ڈاکٹر مبشر حسین رحمانی

منسٹر ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی، آئرلینڈ

کرپٹو کرنسی: جُوا اور سٹے بازی کی بدترین شکل

عالمی معاشی منظرنامے پر برطانیہ اور کینیڈا کی معیشت نہ صرف یہ کہ بہت مضبوط تصور کی جاتی ہے بلکہ یہ دونوں ممالک جی-8 کی فہرست میں بھی شامل ہیں۔ ان دونوں ممالک کی معیشت کو چلانے میں ان ممالک کے سینٹرل بینک کا بنیادی کردار ہے۔ بہت ہی حیران کن بات یہ ہے کہ ان دو ممالک کے سینٹرل بینک کو کافی عرصے تک چلانے کا سہرا مارک کارنی Mark Carney کے سر جاتا ہے جو کہ بینک آف کینیڈا کے سن ۲۰۰۸ سے ۲۰۱۳ تک گورنر رہے اور پھر ۲۰۱۳ سے ۲۰۱۸ تک بینک آف انگلینڈ کے گورنر رہے۔ مارک کارنی ایک بہترین عالمی معاشی ماہر کے طور پر جانے جاتے ہیں جنہوں نے سن ۱۹۹۵ میں یونیورسٹی آف آکسفورڈ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ان کو ان کی کینیڈا اور دنیا بھر میں مالیاتی پالیسی کی ترقی میں اُن کی قیادت کیلئے کینیڈا کا دوسرا بڑا سرکاری اعزاز "آڈر آف کینیڈا" بھی دیا گیا۔ نیز ان کو سن ۲۰۱۳ میں یونیورسٹی آف مینی ٹوبہ، کینیڈا، سن ۲۰۱۶ میں یونیورسٹی آف البرٹا، کینیڈا، اور سن ۲۰۱۸ میں یونیورسٹی آف ٹورنٹو، کینیڈا کی جانب سے ڈاکٹر آف لاء یعنی LL.D کی اعزازی ڈگریوں سے نوازا گیا۔

مارک کارنی نے اسکاٹش اکنامکس کانفرنس ایڈنبرا یونیورسٹی، برطانیہ میں مارچ ۲۰۱۸ میں اپنے خطاب بعنوان "زر کا مستقبل" یعنی The Future of Money میں بہت ہی واشگاف الفاظ میں کہا کہ "کرپٹو کرنسی کافی حد تک لاٹری ہے" یعنی آسان الفاظ میں کرپٹو کرنسی جُوا، قمار، میسر یعنی Gambling کی شکل ہے[1]۔ اُن کا یہ خطاب بینک آف انگلینڈ کی ویب سائٹ پر تحریری شکل میں بھی موجود ہے جس میں مزید تفصیلات دیکھی جاسکتی ہیں۔ اپنے اسی خطاب میں انہوں نے ایک مثال کے ذریعے سمجھایا کہ اگر آپ نے پچھلے دسمبر میں ایک ہزار برطانوی پاؤنڈ کے برابر بٹ کوائن میں قرضہ لیا ہے تاکہ آپ اگلے سال کے اخراجات چلاسکیں تو آپ کو پانچ سو برطانوی پاؤنڈ کی کمی کا سامنا ہوگا اور اگر

آپ نے یہی قرضہ پچھلے ستمبر میں لیا ہوتا تو اس کی مالیت دو ہزار برطانوی پاؤنڈ کے برابر تک ہوتی۔ اور یہ کافی حد تک لاٹری ہے۔ لاٹری سے متعلق آپ حضرات جانتے ہی ہیں کہ مفتیانِ کرام اس سے متعلق یہ کہتے ہیں کہ یہ سود اور جوے پر مشتمل ہوتی ہے اور شریعتِ مطہرہ میں لاٹری قطعاً حرام اور ناجائز ہے۔

آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ یورپی یونین EU جو کہ ۲۷ ممالک کا مجموعہ ہے جن میں فرانس، جرمنی، اٹلی، اسپین، سوئیڈن، ڈنمارک، فن لینڈ، آئرلینڈ، پولینڈ اور دیگر ممالک شامل ہیں ان کے مالیاتی ریگولیٹری اداروں EU Financial Regulators نے حال ہی میں کرپٹو اثاثوں (کرپٹو کرنسی وغیرہ) کو سٹے بازی قرار دیا ہے اور وہ اس کو volatile, highly speculative کہہ رہے ہیں اور پورے یورپ کے ۴۴ کڑور سے زیادہ عوام کو سرکاری سطح پر اس بات کی وارننگ دے رہے ہیں کہ وہ کرپٹو کرنسی میں حتی الوسع سرمایہ کاری، لین دین اور اس کی خرید و فروخت سے اجتناب کریں[2]۔

اب ہم سٹے بازی Speculation اور جوا (میسر، قمار Gambling) کے بنیادی فرق کو سمجھتے ہیں۔ "سٹہ Speculation دراصل اس معاملے کو کہتے ہیں جس میں بائع اور خریدار میں سے کسی کا ارادہ عملاً مبیع پر قبضہ کا نہیں ہوتا بلکہ اس میں قیمتوں کا فرق برابر کرکے نفع کمایا جاتا ہے۔ سٹہ کے اندر دو خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ اول یہ کہ اس کے اندر غیر مملوک کی بیع ہوتی ہے اور دوم یہ کہ اس میں بیع قبل القبض کا دخل ہوتا ہے لہذا شریعتِ مطہرہ کے اندر سٹہ کی ممانعت ہے" [3]۔

جُوا، میسر یا قمار Gambling کی تعریف یہ ہے کہ: "جس معاملہ میں کسی مال کا مالک بنانے کو ایسی شرط کے ساتھ موقوف رکھا جائے کہ جس کے وجود اور عدم کی دونوں جانبیں مساوی ہوں اور اسی بنا پر نفع خالص یا تاوان خالص برداشت کرنے کی دونوں جانبیں بھی برابر ہوں۔ مثلاً یہ بھی احتمال ہے کہ زید پر تاوان پڑ جائے اور یہ بھی کہ عمر پر پڑ جائے، اس کی جتنی قسمیں اور صورتیں پہلے زمانے میں رائج تھیں یا آج رائج ہیں یا آئندہ پیدا ہوں، وہ سب میسر، قمار اور جُوا کہلائے گا" [4]۔

سٹے بازی اور جُوا، میسر یا قمار کی تعریف سمجھنے کے بعد یہ بات واضح ہو جانی چاہیے کہ دنیا بھر کے عالمی معاشی ماہرین اور سائنسدان متفقہ طور پر کرپٹو کرنسی کو بدرجۂ اَتَم جُوا، میسر، قمار اور سٹے بازی گردانتے ہیں اور اس کو سائنسی طور پر ثابت بھی کرتے ہیں۔

آپ پاکستان ہی کی مثال لے لیجئے اور اپنے ارد گرد نوجوانوں کو دیکھ لیجئے جو کہ کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ آپ اپنے آپ سے سوال پوچھئے کہ کیا یہ نوجوان کرپٹو کرنسی سے سبزی، آٹا، دالیں یا دیگر ضروریاتِ زندگی کی اشیاء خرید رہے ہیں؟ یا اس کرپٹو کرنسی سے بازار سے کپڑوں کی خریداری کر رہے ہیں؟ آپ کو یہ جان کر حیرت ہو گی کہ یہ سارے نوجوان کرپٹو کرنسی کو بطور جُوا اور سٹے بازی کے استعمال کر رہے ہیں۔ جی ہاں! ان نوجوانوں کو بقول یورپی سپر وائزری اتھارٹیز جو کہ یورپ کے ۲۷ ممالک کی معاشی سپر وائزری اتھارٹی ہے، سوشل میڈیا کے "اثر انداز" یعنی Social Media Influencers ورغلا رہے ہیں۔ یورپی سپر وائزری اتھارٹیز بہت واضح انداز میں وارننگ دے رہی ہیں کہ "آپ کو سوشل میڈیا کے 'اثر اندازوں' سے بھی ہوشیار رہنا چاہیے جن کے پاس عام طور پر مخصوص کرپٹو اثاثوں اور متعلقہ مصنوعات اور خدمات کی مارکیٹنگ کے لیے مالی ترغیب ہوتی ہے اور وہ اپنی جاری کردہ معلومات میں متعصب بھی ہو سکتے ہیں"۔ یہی سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والے ان نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم سے ہٹا کر جوے اور سٹے بازی میں لگا رہے ہیں اور پاکستان اور مسلمانوں کے مستقبل کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ آپ ہی بتائیے کہ پاکستان کے نوجوانوں کو جوے اور سٹے بازی میں لگا کر کیا پاکستان سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کر سکتا ہے؟ کیا ان نوجوانوں کو جوے اور سٹے بازی میں لگا کر ہم عالمی معاشی طاقتوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟ نہیں، ہر گز نہیں۔

آپ ٹھوس سائنسی حقائق اور اعداد و شمار کو ہی لے لیجئے۔ یورپی یونین کی اقتصادی اور مالیاتی امور کی کمیٹی نے جو کہ دنیا کے چوٹی کے عالمی معاشی ماہرین پر مشتمل تھی نے اپنی رپورٹ یورپین پارلیمنٹ میں نومبر سن ۲۰۱۹ میں کافی سائنسی تحقیقات کے بعد جمع کروائی ہے جس میں عالمی معاشی ماہرین کے مطابق کرپٹو کرنسیاں، کرنسی کے بنیادی اوصاف پر پورا نہیں اترتیں۔ ان کرپٹو کرنسیوں کو بطور آلۂ مبادلہ یعنی Medium of Exchange استعمال نہیں کیا جا رہا اور نہ ہی کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی کرپٹو

کرنسیوں کو بطور قدر شمار کرنے یعنی Unit of Account کے استعمال کیا جاسکتا ہے [5] ۔ایک اور سائنسی تحقیق کے مطابق تقریباًدو سے پانچ فیصد لوگوں نے بٹ کوائن کو چیزوں اور اشیاء کی خریداری کیلئے استعمال کیا جبکہ پچانوے فیصد لوگوں نے اس کو بطور سرمایہ کاری کے استعمال کیا [6]۔دیکھیے دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی یعنی بٹ کوائن کو جوے کی مدد سے مشہور کیا گیااوراسی جوے کی وجہ سے جون ۲۰۱۲ میں بٹ کوائن کی ٹرانزیکشن یومیہ باسٹھ ہزار تک پہنچ گئیں اور پھر لوگوں نے اس کے بارے میں جانا[7]۔دیکھیے سائنسی دنیا میں دلائل سے بات کی جاتی ہے۔اگر آپ کو ان حقائق اور اعدادوشمار سے اختلاف ہے تو سائنسی طور پر ثابت کریں کہ کرپٹو کرنسی کو بطور آلہ ٔ مبادلہ یعنی Medium of Exchangeاستعمال کیا جارہا ہے اور پاکستان میں ہر چیز آپ کرپٹو کرنسی سے خرید سکتے ہیں۔ چلیں پاکستان کو چھوڑیں،عالمی سطح پر تحقیق کرکے ثابت کیجئے کہ کرپٹو کرنسی کو آلہ ٔمبادلہ کے طور پر استعمال کیا جارہاہے۔آپ کے پاس کرپٹو کرنسی کالیجر یعنی کھاتہ موجود ہے،اس میں کی گئی تمام ٹرانزیکشنز موجود ہیں، اس کے ایڈریس بھی موجود ہیں تو کیوں آپ سائنسی طور پر ثابت نہیں کرتے ؟اور کیوں اپنی اس سائنسی تحقیق کو دنیا کے بہترین سائنسی جرائد میں نہیں چھاپتے؟ آپ ایسا نہیں کرسکتے کیونکہ سائنسدانوں اور عالمی معاشی ماہرین نے پہلے ہی سائنسی طور پر ثابت کردیا ہے کہ کرپٹو کرنسی کو بطور کرنسی استعمال نہیں کیا جارہااور نہ ہی کیا جاسکتا ہے۔

آخری بات کہ کیوں کرپٹو کرنسی کو جوے اور سٹے بازی کی بدترین شکل کہا جاتا ہے اور اس کی بنیادی وجہ کیا ہے؟ دیکھیے جُوا، لاٹری، اور سٹے بازی غیر مسلم ممالک میں قانونی طور پر رائج ہے۔ امریکہ کا شہر لاس ویگس Las Vegas اوریورپی ملک موناکو Monaco جوے خانوں کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہیں اور پوری دنیاان دو جگہوں پر جُوا کھیلنے آتی ہے۔چاہے لاس ویگس ہو، موناکو ہو یا دنیا کو کوئی بھی ملک ہو، اگر کسی کو جُوا خانہ کھولنا ہے تو اس کو اس طرح کی جوے کی مشین اور کھیل رکھنے ہوں گے جن میں جُوا کھیلنے والے صارفین کے حقوق کا بھی خیال رکھا گیا ہو۔یعنی ایسا نہ ہو کہ زید نے لاس ویگس میں ایک جُوا خانہ کھولا اور اس میں جُوا کھیلنے والے صارفین ہمیشہ جُوا ہار جائیں۔اگر اس طرح ہو گا تو قانونی طور پر ایسے جوے خانے کو بند کردیا جائے گا یعنی جُوا کھیلنے والے صارفین کو جیت اور ہار کے برابر مواقع

ملنے چاہیں اور حکومت ان جوے خانوں کو ریگولیٹ کرتی ہے کہ کوئی جوے خانہ کا مالک صارفین کو ہمیشہ نقصان نہ پہنچائے اور صارفین کے حقوق کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔ اس کے بالمقابل کرپٹو کرنسی کے اندر جب کوئی صارف سرمایہ کاری کرتا ہے یعنی جُوا اور سٹے بازی کرتا ہے تو صارفین کے حقوق کا بالکل خیال نہیں رکھا جاتا اور جُوا اور سٹے بازی کرنے والے صارفین سخت خسارے میں جاتے ہیں اور حکومت کرپٹو کرنسی کے مالکان کو پکڑ بھی نہیں سکتی اور ان کے خلاف ایکشن بھی نہیں لے سکتی۔ اسی وجہ سے کرپٹو کرنسی کو جوے اور سٹے بازی کی بدترین شکل کہا جاتا ہے اور اس کو بطور جُوا بھی قانوناً ان غیر مسلم ممالک میں رائج نہیں کیا جارہا۔

خلاصہ کلام یہ کہ کرپٹو کرنسی جوے اور سٹے بازی کی بدترین شکل ہے اور اس کے ذریعے سے ترقی پذیر ممالک کی معیشت کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اس پر محض چند لوگوں یا اداروں کی اجارہ داری ہے۔ ہمیں بحیثیتِ مسلمان اپنی دین اور دنیا دونوں کو بچانا ہے اور ہمیں پوری کوشش کرنی چاہیے کہ کرپٹو کرنسی میں ہر طرح کے معاملات سے اجتناب کریں اور مفتیانِ کرام کی رائے پر چلتے ہوئے اس سے بچیں۔

کلماتِ تشکر

میں اپنے شیخ اور استادِ محترم حضرت مولانا مفتی محمد نعیم میمن صاحب دامت برکاتہم خلیفہ مجاز حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمتہ اللہ علیہ کا انتہائی تہہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی فرمائی اور خاص طور پر اس مضمون کو دیکھا، میری غلطیوں کی اصلاح فرمائی اور مجھے اپنی قیمتی آراء سے مستفید فرمایا جس سے اس مضمون کی افادیت بہت زیادہ بڑھ گئی الحمدللہ۔ میں اللہ پاک سے دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت میرے اس مضمون کو امتِ مسلمہ کیلئے باعث خیر وبرکت بنائے، میری اس ادنیٰ سی کاوش کو قبول فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے، آمین۔

کچھ مصنف کے بارے میں

ڈاکٹر مبشر حسین رحمانی منسٹر ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی (MTU) آئرلینڈ کے کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ میں لیکچرار ہیں اور پچھلے کئی سالوں سے بلاک چین کے موضوع پر تدریس و تحقیق انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے ۲۰۱۱ میں یونیورسٹی آف پیرسVI، فرانس سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے آٹھ کتابیں لکھیں ہیں جن میں سے دو کتابیں بلاک چین ٹیکنالوجی سے متعلق ہیں، جس میں سے ایک کتاب کو باقاعدہ ٹیکسٹ بک کے طور پر آئرلینڈ میں ماسٹرز کے نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔ بلاک چین کے موضوع پر اُن کے دسیوں تحقیقی مقالے دنیا کے بہترین تحقیقی جرائد کے اندر شائع ہو چکے ہیں۔ نیز دو طالبعلموں نے بلاک چین کے موضوع پر اُن کی سُپرویژن میں پی ایچ ڈی آسٹریلیا سے مکمل کی ہے۔ وہ کئی بہترین تحقیقی مقالوں کے ایوارڈز وصول کر چکے ہیں۔ اُن کو کمپیوٹر سائنس کے شعبے میں اُن کی تحقیق کی بنیاد پر مسلسل تین سال یعنی سن ۲۰۲۰، سن ۲۰۲۱ اور سن ۲۰۲۲ میں دنیا کے ایک فیصد بہترین سائنسدانوں کی فہرست میں میں شامل کیا گیا۔

حواشی وحوالہ جات

[1] Mark Carney, *The Future of Money*, Governor of the Bank of England, 2018.
Link: https://www.bankofengland.co.uk/-/media/boe/files/speech/2018/the-future-of-money-speech-by-mark-carney.pdf

[2] Joint ESA Warning, 2022.
Link:https://www.esma.europa.eu/sites/default/files/library/esa_2022_15_joint_esas_warning_on_crypto-assets.pdf

ڈاکٹر مولانا اعجاز احمد صمدانی صاحب، غرر کی صورتیں، جنوری ۲۰۰۹، ادارۃ المعارف، کراچی [3]

معارف القرآن جلد ۱، سورۃ بقرہ، صفحہ ۵۳۲، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمتہ اللہ علیہ [4]

[5] GERBA, E. and RUBIO, M., *Virtual Money: How Much do Cryptocurrencies Alter the Fundamental Functions of Money?,* Study for the Committee on Economic and Monetary Affairs, Policy Department for Economic, Scientific and Quality of Life Policies, European Parliament, Luxembourg, 2019.

[6] Dirk G. Baur, KiHoon Hong, Adrian D. Lee, Bitcoin: Medium of exchange or speculative assets?, Journal of International Financial Markets, Institutions and Money, Volume 54, 2018.

[7] Satoshi Dice, Accessed 14th Jan 2023
Link: https://satoshidice.com/